کیا ہر پنجے والا پرندہ حرام ہے؟ نیز مرغی کا حکم

ریفرنس نمبر: Har 5561

تاریخ: 30-09-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مرغی، پنجے والا پرندہ ہے تو اس کا کھانا حلال ہے یا حرام؟ کیونکہ سنا ہے کہ پنجے والے پرندے حلال نہیں ہوتے۔ شرعی رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قوانین شرعیہ کے مطابق ہر پنجے والا پرندہ حرام نہیں ہے، بلکہ وہ پرندہ حرام ہے، جو اپنے پنجوں سے شکار بھی کرتا ہو، کیونکہ حدیث میں اس کے لیے "ذی مخلب" کا لفظ وارد ہوا ہے اور مخلب اس دھاری دار ناخن کا نام ہے جس کے ساتھ جانور شکار کرتا ہے۔ مرغی کا اگرچہ پنجہ ہوتا ہے، لیکن یہ اس سے شکار نہیں کرتی لہذا یہ "ذی مخلب" کے زمرے میں نہیں آئے گی اور ذبح شرعی کے بعد اس کا کھانا بلاشبہ جائز و حلال ہے۔

صحیح مسلم شریف میں ہے: "عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن کل ذی ناب من السباع و کل ذی مخلب من الطیر" حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کیل والے درندے اور ہر شکاری پنجے والے پرندے کے کھانے سے منع فرمایا۔ (الصحیح لمسلم، ج2، ص147، مطبوعہ کراچی)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "(ولا یحل ذو مخلب یصید بمخلبہ) ای ظفرہ (من طیر) ملخصا" پنجوں والا وہ پرندہ جو اپنے پنجوں یعنی ناخنوں سے شکار کرے، حلال نہیں ہے۔

(تنویر الابصار و در مختار، ج9، ص508، مطبوعہ کوئٹہ)

مجمع الانہر میں ہے:"والمراد من ذی مخلب الذی یصید بمخلبه لا کل ذی مخلب ملخصا"اور پنجوں والے سے مراد وہ پرندہ ہے جو اپنے پنجے سے شکار کرے نہ کہ ہر پنجے والا۔

(مجمع الانهر، ج4، ص160، مطبوعه کوئٹه)

فتاوی نوریہ میں ہے:"عوام کا کہنا کہ پرندہ پنجہ سے کھانے والا حرام ہے، محض غلط ہے، وہ بیچارے ذی مخلب کا معنی نہیں جانتے، ذی مخلب کا معنی ہے مخلب والا اور مخلب اس دھار دار ناخن کا نام جس کے ساتھ جانور شکار کرتا ہے، پر ظاہر کہ مرغی کبوتر وغیرہ کا پنجہ ضرور ہے مگر اس سے شکار نہیں کرتے لہذا ذی مخلب نہ ہوئی۔"

(فتاوی نوریه، ج3، ص413، مطبوعه: دار العلوم حنفیه فریدیه، بصیر پور)

عالمگیری میں ہے:"و ما لا مخلب له من الطیر فالمستائنس منه کا لدجاج و البط و المتوحش کالحمام حلال بالاجماع کذا فی البدائع "اور جن پرندوں کے شکار کرنے والے پنجے نہیں ہوتے تو ان میں سے پالتو جیسے مرغی، بطخ اور وحشی جیسے کبوتر بالاجماع حلال ہیں۔ اسی طرح بدائع میں ہے۔

(عالمگیری، ج5، ص289، مطبوعه کوئٹه)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــه

مفتی فضیل رضا عطاری

30محرم الحرام1441ھ/30ستمبر2019ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے